44

۞ آیت نمبر 282

آیات نمبر 282 تا 283 میں قرض کی دستاویز تیار کرنے کے کا طریقہ کار اور ضروری احکام،
آیت نمبر 282 قرآن کی سب سے طویل آیت بھی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ اے ایمان والو! جب تم ایک مقررہ مدت تک کے لئے قرض کا معاملہ
کرنے لگو تو اسے لکھ لیا کرو وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ ۖ وَلَا يَاۡبَ
كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَقُّ
وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ اور کاتب یعنی لکھنے والے کو چاہیئے
کہ تمہارے مابین انصاف کے ساتھ لکھ دے اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے بلکہ
جیسا کچھ اللہ نے اسے لکھنا سکھایا ہے، اس کے مطابق لکھ دیا کرے، اور دستاویز کا
مضمون وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق ہے یعنی قرض لینے والا اور اسے چاہیئے کہ
اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور لکھواتے وقت قرض کی رقم پوری لکھوائے کچھ
بھی کمی نہ کرے فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا
يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ؕ پھر اگر قرضدار یعنی وہ شخص
جس کے ذمہ حق واجب ہو رہا ہے کم عقل یا کمزور ہو یا خود دستاویز کا مضمون لکھوانے
کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کا مختار کار انصاف کے ساتھ لکھوا دے وَاسۡتَشۡهِدُوۡا
شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ وَّامۡرَاَتٰنِ



مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ؕ اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ بنا لیا کرو، پھر اگر دو مرد
میسر نہ ہوں تو جن گواہوں کو تم قابل اطمینان سمجھ کر پسند کرو ان میں سے ایک مرد
اور دو عورتیں گواہ ہو جائیں تاکہ ان دو عورتوں میں سے اگر ایک عورت بھول جائے
تو دوسری اسے یاد کرا دے وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا
اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ اور گواہوں کو جب بھی بلایا جائے
وہ انکار نہ کریں، اور جس قرض کی مدت مقرر ہے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، اس کی دستاویز
لکھنے میں تساہل نہ کرو ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا
تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ یہ میعادی دستاویز تیار کر لینا اللہ کے نزدیک بہت
انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لئے بہت درست ہے اور یہ اس کے بھی قریب تر
ہے کہ تم شک و شبہ میں مبتلا نہ ہو جاؤ، ہاں البتہ اگر سودا نقد اور دست بدست ہو جس
طرح کا لین دین تم آپس میں کرتے رہتے ہو تو اس معاملہ کے تحریر نہ کرنے پر تم پر
کوئی گناہ نہیں وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَ
اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ اور اس قسم کی خرید و فروخت کے وقت بھی
احتیاطاً گواہ بنا لیا کرو، اور نہ تو لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو، اور اگر تم
نے ایسا کیا تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہو گی وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۲﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور اللہ تمہیں باہمی معاملات
کی تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے رکوع [۳۹] وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰی
سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ اور اگر تم کہیں سفر میں ہو
اور دستاویز لکھنے کے لئے کاتب نہ پاؤ تو کوئی چیز قبضہ میں لے کر رہن رکھ لیا کرو فَاِنْ
اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
پھر اگر تم میں سے کسی ایک کو دوسرے پر اعتبار ہو تو جس شخص پر اعتبار کیا گیا ہے
یعنی قرضدار کو چاہئے کہ اعتبار کرنے والے کا پورا پورا حق ادا کرے اور اس اللہ سے
ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے یعنی اعتبار کی صورت میں رہن ضروری نہیں وَ لَا تَكْتُمُوا
الشَّهَادَةَ ؕ وَ مَنْ یَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۳﴾
اور تم گواہی کو چھپایا نہ کرو، اور جو شخص گواہی چھپائے گا تو یقیناً اس کا قلب مجرم ہو گا،
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے واقف ہے

[# 44]

Verses 282 to 283 describe the procedure and necessary rules for preparing the loan document. Verse 282 is also the longest verse of the Quran.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ

O you, who have believed, when you contract a debt for a specified term, write it down.

وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَ لْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

And let a scribe write it down between you, with fairness. Let no scribe refuse to write as Allah has taught him. He therefore should write and let the one who has the obligation, dictate the document. And he must fear Allah, his Lord, and should not leave anything out of it.

فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا
يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ

But if the one who has the obligation is of limited understanding or weak or unable to dictate himself, then let his guardian dictate with fairness.

وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا
رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ
اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ

And get two witnesses from among your men. And if there are not two men [available], then a man and two women from those whom you accept as witnesses - so that if one of the women errs, then the other can remind her.

وَ لَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ
تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ

And witnesses should not refuse when they are called upon. And do not be weary to write it down, whether it is small or large in value, along with its due date.

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰٓى اَلَّا

تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

That [documentation] is more just in the sight of Allah and stronger as evidence and more likely to prevent doubt between you, except when it is an immediate transaction [sale and purchase] which you conduct among yourselves. In such a case there is no blame upon you if you do not write it.

وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ۬ وَ
اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ

And take witnesses when you conclude a contract [even when if it is of immediate nature]. Let no scribe be harmed or any witness. For if you do so, indeed, it is [grave] disobedience on your part.

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۸۲

رکوع [۳۹]

And fear Allah, as it is Allah who teaches you. And Allah has full knowledge of everything.

وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ

And if you are on a journey and cannot find a scribe, then let there be a pledge taken (mortgaging)

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

But, if you trust one another, let the one who is entrusted discharge his trust (faithfully) , and should be afraid of Allah, his Lord.

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۚ وَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾

Do not conceal testimony. Whoever conceals it, his heart is surely, sinful. Allah is fully Aware of what you do.